اذکروا موتاکم بالخیر

دار العلوم کے ایک مخلص خادم کی وفات

۲۴ جنوری بروز ہفتہ دار العلوم کے ایک نہایت مخلص اور ہمدرد رکن شوریٰ جناب الحاج خان محمد اعظم خان خٹک رئیس اکوڑہ خٹک کا انتقال ہوا، مدت سے کینسر کی تکلیف تھی، دار العلوم کے تاسیس سے لیکر اب تک آپ نے اپنے والد بزرگوار جناب خان اعلیٰ محمد زمان خان خٹک مرحوم کی طرح پوری جانفشانی اور تندہی سے دار العلوم کی ترقی و استحکام میں حصہ لیا۔ حضرت شیخ الحدیث مدظلہ کے ساتھ غایت درجہ کا نیاز مندانہ اور خادمانہ تعلق رہا اور کسی حال میں دار العلوم کا ساتھ نہ چھوڑا۔ تعمیرات کی نگرانی چندہ کی فراہمی الغرض ہر مرحلہ پر پیش پیش رہتے، اس لحاظ سے موصوف کی جدائی دار العلوم کے پورے حلقہ اور حضرت شیخ الحدیث مدظلہ کے لئے ذاتی صدمہ ہے۔ مرحوم کی عمر ۶۱ سال تھی، نہایت ملنسار خوش خلق اور قومی و ملی خدمت کے جذبات سے معمور انسان تھے۔ تحریک پاکستان میں اپنے علاقہ میں اہم کردار ادا کیا۔ جنگ کشمیر کا موقعہ ہو یا جنگ ستمبر کا، مہاجرین کی آباد کاری کا سوال ہو یا علاقہ کی تعلیمی اور طبی ضروریات اور بلدیہ کی نظامت، ہر موقع پر بساط سے بڑھ چڑھ کر خدمات بجالائے، تقسیم سے قبل آنریری مجسٹریٹ رہے، پھر امیر محمد خان مرحوم کے زمانہ میں صوبائی ایڈوائزری کونسل کے رکن نامزد ہوئے، مسلم لیگ کی عاملہ کے ممبر بھی رہے اور ریفرنڈم میں بھی اہم حصہ لیا ۱۹۵۰ء میں حج بیت اللہ سے مشرف ہوئے پچھلے کئی سال سے قومی و ملی خدمات کا زیادہ تر حصہ دار العلوم کے بناؤ سنوار میں لگایا، دنیا سے جاتے جاتے اپنے پڑوس میں ایک شاندار مسجد تعمیر کروائی شدید بیماری کی وجہ سے دن بھر اس کے کام کی نگرانی خود کرتے رہے۔ دار العلوم کے شعبہ تعلیم القرآن کو نہ صرف زمین وقف کی بلکہ تعمیر کے وسائل اور نگرانی کا کام بھی خود انجام دیا۔ اپنے والد بزرگوار مرحوم خان محمد زمان خان خٹک کے نقش قدم پر چلنے والے اور ان کی کئی خوبیوں کے وارث کی جدائی پر آج نہ صرف دار العلوم بلکہ پورا علاقہ سوگوار ہے۔ اللہ تعالیٰ حسنات کو قبول اور خامیوں سے درگذر فرماوے۔

مقبولیت کا کچھ اندازہ جنازہ سے ظاہر ہوا جس میں ہزاروں افراد نے شرکت کی۔ نماز عصر کے بعد اپنے والد مرحوم کے پہلو میں جگہ پائی۔ رحمہ اللہ علیہ۔

ادارۂ الحق اور دار العلوم تمام خاندان کیساتھ اس غم میں شریک ہے اور سب سے تعزیت کرتا ہے۔

(ادارہ)

★